[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Port Qasim Authority Act, 1973.

WHEREAS it is expedient to amend the Port Qasim Authority Act, 1973 (Act. XLIII of 1973) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement. - (1) This Act may be called the Port Qasim Authority (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall be deemed to come into force from 1st July, 2019.

2. Omission of Section 56-A. – In the Port Qasim Authority Act, 1973 (Act. XLIII of 1973) hereinafter referred to as the said Act, section 56A shall be omitted.

3. Omission of Section 60-A. - In the said Act, section 60-A shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Port Qasim Authority Act, 1973 was amended through Finance Bill, 2019. On the day of passage of Finance Bill, 2019, it was objected and upon detailed deliberations, the proposal was withdrawn by honorable Mr. Hammad Azhar, Federal Minister. Despite the withdrawal of the aforesaid amendment, it was made part of Gazette of Finance Bill, 2019. A question was submitted in the National Assembly on the matter, which was answered on 15th January, 2020, and honorable Syed Ali Haider Zaidi, Federal Minister for Maritime reiterated that the aforesaid amendment was withdrawn, and if it was made part of the Finance Bill, 2019, necessary corrigendum would be issued in due course of time. Since then, nothing has been done in this regard. Since, these amendments are part of Port Qasim Authority Act, 1973; through this Bill, it is sought to rescind such amendments.

Sd-

SYED AGHA RAFIULLAH

Member: National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

پورٹ قاسم اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے پورٹ قاسم اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۷۳ء (ایکٹ نمبر ۴۳ بابت ۱۹۷۳ء) میں ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔**۔ (۱) ایکٹ ہذا پورٹ قاسم اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ یکم جولائی، ۲۰۱۹ء نافذ العمل متصور ہوگا۔

۲۔ **دفعہ ۵۶۔الف کا حذف۔**۔ پورٹ قاسم اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۷۳ء (ایکٹ نمبر ۴۳ بابت ۱۹۷۳ء) جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، میں دفعہ ۵۶۔الف حذف کر دی جائے گی۔

۳۔ **دفعہ ۶۰۔الف کا حذف۔**۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۶۰۔الف حذف کر دی جائے گی۔

بیان اغراض و وجوہ

پورٹ قاسم اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مالیاتی بل، ۲۰۱۹ء کے ذریعے ترمیم کی گئی۔ مالیاتی بل، ۲۰۱۹ء کی منظوری کے موقع پر اس پر اعتراض کیا گیا اور مفصل غور وخوض کے بعد محترم جناب حماد اظہر، وفاقی وزیر کی جانب سے مجوزہ تجویز واپس لے لی گئی۔ مندرجہ بالا ترمیم کے واپس لئے جانے کے باوجود، اسے گزٹ آف فنانس بل، ۲۰۱۹ء کا حصہ بنا دیا گیا۔ اس معاملہ پر قومی اسمبلی میں ایک سوال پیش کیا گیا، جس کا جواب ۱۵ر جنوری، ۲۰۲۰ء کو دیا گیا اور محترم سید علی حیدر زیدی وفاقی وزیر برائے بحری امور نے اس بات کو دہرایا کہ مندرجہ بالا ترمیم واپس لی گئی تھی اور اگر یہ مالیاتی بل، ۲۰۱۹ء کا حصہ بنی ہے تو مناسب وقت میں ضروری درستگی کر دی جائے گی۔ تب سے اب تک اس ضمن میں کچھ نہیں کیا گیا۔ چونکہ یہ ترامیم پورٹ قاسم اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۷۳ء کا حصہ ہیں۔ اس بل کے ذریعہ مذکورہ ترامیم کو منسوخ کرنا مطلوب ہے۔

دستخط/۔
سید آغا رفیع اللہ

رکن قومی اسمبلی۔